یکم تا 15 اپریل 2025ء

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید - ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

گندم

- گندم کی فصل آخری مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ اس لیے فصل کی بروقت سنبھال کے لیے کٹائی و گہائی سے پہلے ہی مزدوروں، ریپر، تھریشر، ٹریکٹر، ترپال یا پلاسٹک چادر اور کمبائن ہارویسٹر کا انتظام کر لیں
- اگر فصل کمبائن ہارویسٹر سے برداشت کرنی ہو تو توڑی/بھوسہ کی سنبھال کے لیے مشین (Wheat Straw Chopper) کا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے
- بارش ہونے کی صورت میں کٹائی روک دیں اور اس وقت تک دوبارہ شروع نہ کریں جب تک موسم بہتر نہ ہو جائے۔ کٹائی کے بعد بھریاں قدرے چھوٹی باندھیں اور سٹوں کا رخ ایک ہی طرف رکھیں۔ کھلیان چھوٹے رکھیں اور اونچے کھیتوں میں لگائیں اور کھلیانوں کے اردگرد کھائی ضرور بنائی جائے
- کٹائی کی تیاری کے دوران کوشش کریں کہ اگلے سال کے لیے بیج کی تیاری صحیح فصل سے کی جائے۔ اس کے لیے فصل کو برداشت سے پہلے جڑی بوٹیوں، کانگیاری اور غیر اقسام کے پودوں سے صاف کر لیں اور فصل کی ہر قسم کے لیے علیحدہ علیحدہ کھلیان لگائیں۔ ہر قسم کی گہائی سے پہلے اور بعد میں تھریشر یا کمبائن ہارویسٹر اچھی طرح صاف کر لیں اور پہلی ایک یا دو بوریوں کا بیج نہ رکھیں۔ بوری میں بیج ڈالتے وقت گندم کی قسم کا نام ضرور لکھیں۔ بیج کے لیے محفوظ کیے جانے والے دانوں میں نمی زیادہ سے زیادہ 10 فیصد تک ہونی چاہیے

کپاس

بی ٹی اقسام:

- کپاس کی بی ٹی اقسام آئی یو بی 13، سی کے سی۔1، سی کے سی۔3، حقف-3، سائم 32، سائم 102، آئی یو بی 222، بی ایس 20، ایم این ایچ-1020، نیاب 545، سی آئی ایم 663، نیاب 878، نیاب 1048، ایف ایچ 490، آئی آر نجی II اور بی ایس 15 جبکہ نان بی ٹی قسم نیاب کرن یکم اپریل کے بعد کاشت کریں۔ اس کے علاوہ کاشتکار کپاس کی دوسری منظور شدہ بی ٹی اور نان بی ٹی اقسام کا انتخاب اپنے علاقے، زمین کی قسم، پانی کی دستیابی اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورے کی روشنی میں کریں
- بی ٹی اقسام کے ساتھ کم از کم 10 فیصد رقبہ نان بی ٹی اقسام کا بھی کاشت کریں تاکہ حملہ آور سنڈیوں میں بی ٹی اقسام کے خلاف قوتِ مدافعت پیدا نہ ہو سکے۔ نیز غیر بی ٹی اقسام پر کیڑے کا حملہ معاشی حد سے بڑھنے کی صورت میں کیڑے مار زہر سپرے کیا جائے
- اگر بیج کا اگاؤ 75 فیصد یا زیادہ ہو تو شرح بیج بُراترا ہوا 6 اور بُردار 8 کلوگرام اور اگر بیج کا اگاؤ 60 فیصد تک ہو تو شرح بیج بُراترا ہوا 8 اور بُردار 10 کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں۔ بوائی سے پہلے بیج کو مناسب کیڑے مار زہر لگانا بہت ضروری ہے۔ جس سے فصل ابتداء میں تقریباً ایک ماہ تک رس چوسنے والے کیڑوں خاص طور پر سفید مکھی سے محفوظ رہتی ہے

- بیج کو بیماریوں کے حملہ سے بچانے کے لیے محکمہ زراعت (توسیع) کے عملہ کے مشورہ سے مناسب پھپھوندی کش زہر بھی بیج کو لگائیں
- کپاس کی کاشت ترجیحاً پٹریوں پر کریں جس کے لیے مشینی طریقہ اختیار کریں یا پٹریاں بنانے کے بعد ہاتھ سے چوپے لگائیں۔ اگر کاشت ڈرل سے کرنی ہوتو قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں اور جب فصل کا قد ڈیڑھ سے دوفٹ ہوجائے تو پودوں کی ایک لائن چھوڑ کر دوسری لائن پر مٹی چڑھا کر پٹریاں بنادیں۔ پٹریوں پر کاشتہ فصل میں جڑی بوٹیوں کا انسداد آسان، کھادوں کا استعمال بہتر، پانی کی بچت اور بارشوں کے نقصان سے بچت ہوتی ہے
- روایتی اقسام کاشت کرنے کے لیے منظورشدہ اقسام ہی کاشت کریں اور محکمہ زراعت (توسیع) کے مقامی عملہ کے مشورہ سے باقی عوامل سرانجام دیں
- ڈرل سے کاشتہ فصل کے لیے پہلی آبپاشی بوائی کے 30 تا35 دن بعد اور بقیہ 12 تا15 دن کے وقفہ سے کریں جبکہ پٹریوں پر کاشتہ فصل کے لیے بوائی کے بعد پہلا پانی 3 تا4 دن، دوسرا، تیسرا اور چوتھا پانی 6 تا 9 دن کے وقفے سے اور بقیہ پانی 15 دن کے وقفہ سے ضرورت کے مطابق لگائیں
- پودوں کی مطلوبہ تعداد برقرار رکھنے کے لیے ضرورت سے زائد پودے چھدرائی کر کے نکال دیں۔ چھدرائی کا عمل بوائی سے 20 تا25 دن کے اندر یا پہلے پانی سے پہلے یا خشک گوڈی کے بعد ہر حالت میں ایک ہی دفعہ مکمل کیا جائے۔ یکم تا 30 اپریل تک کاشتہ فصل کے لیے 17500 یکم مئی تا31 مئی تک کاشتہ فصل کے لیے23000 پودے فی ایکڑ رکھیں۔ تاہم کپاس کے وقت کاشت اور قسم کے لحاظ سے پودوں کی فی ایکڑ تعداد اور پودوں کے باہمی فاصلے میں ضروری ردوبدل کیا جاسکتا ہے
- کھادوں کا استعمال زمین کے تجزیہ کی بنیاد پر کریں تاہم اوسط زمین میں بی ٹی اقسام کے لیے مرکزی علاقوں میں 35,90 اور 38 جبکہ ثانوی علاقوں میں 35,80 اور 30 بالترتیب نائٹروجن، فاسفورس اور پوٹاش کلوگرام فی ایکڑ استعمال کریں
- فاسفورس اور پوٹاش والی کھادوں کی پوری مقدار اور نائٹروجنی کھاد کا 1/4 حصہ بوقت تیاری زمین میں ڈالیں باقی نائٹروجنی کھاد 3 سے 4 اقساط میں ڈالیں
- جڑی بوٹیوں کے کنٹرول کے لیے پہلے پانی سے پہلے ایک خشک گوڈی کریں
- جڑی بوٹیوں کے انسداد کے لیے جڑی بوٹیوں کے اگاؤ سے پہلے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کریں
- پٹریوں پر کاشت کی صورت میں جڑی بوٹیوں کے اگاؤ سے پہلے سفارش کردہ جڑی بوٹی مار زہر کا سپرے کپاس کی بوائی کے بعد 24 گھنٹے کے اندر اندر کریں۔ نیز ڈرل بوائی کے لیے سیڈ بیڈ تیار کرتے وقت آخری ہل لگانے سے پہلے ہموار زمین پر یکساں سپرے کریں اور ہلکا ہل اور سہاگہ لگا کر راؤنی کردیں

چنے

- 80 فیصد ٹاڈ پکنے پر برداشت کریں۔ برداشت کے لیے صبح کا وقت نہایت موزوں ہے۔ پکی ہوئی فصل کی برداشت میں تاخیر سے ٹاڈ جھڑنے کی وجہ سے پیداوار میں کمی کا احتمال ہوتا ہے
- جس فصل سے بیج رکھنا مقصود ہو اسکی برداشت سے پہلے اسے غیر اقسام اور بیماریوں سے متاثرہ پودوں سے ضرور صاف کرلیں

بہاریہ مکئی

- فصل کو حسب ضرورت مناسب وقفے سے آبپاشی کریں۔ بور آنے پر کسی صورت میں پانی کی کمی نہ آنے پائے۔ بور آنے پر کھیت کو ہمیشہ تر وتر حالت میں رکھیں تاکہ دانہ بننے میں مدد ملے لیکن پانی کھڑا نہیں ہونا چاہیے

- گوڈی کریں آخری گوڈی کرتے وقت پودوں کے ساتھ مٹی چڑھادیں
- اگاؤ کے بعد پانچ تا چھ پتے نکلنے پر ہائبرڈ اقسام کو کمزور زمین میں سوا بوری، درمیانی اور زرخیز زمین میں ایک بوری اور آٹھ دس پتے نکلنے پر بالترتیب سوا بوری، ایک بوری اور پونی بوری یوریا کھاد ڈالیں
- مکئی کے گڑوویں اور کونپل کی مکھی کے تدارک کے لیے مناسب دانہ دار زہروں کا استعمال محکمہ زراعت توسیع کے مقامی عملہ کے مشورہ سے کریں

کماد

- اپریل کے مہینہ میں پانی 20 تا 30 دن کے وقفہ سے لگائیں
- ستمبر کاشت کے لیے نائٹروجنی کھاد کی تیسری قسط اپریل میں مٹی چڑھاتے وقت ڈالیں اور بہاریہ کاشت کی صورت میں نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط اپریل میں ڈالیں اور کھاد ڈالنے کے بعد آبپاشی کریں

سبزیات

- اپریل کے شروع میں بھی بھنڈی توری، ٹینڈا، ہلدی اور کریلا کی کاشت جاری رکھیں۔
- کاشت کی گئی سبزیوں کو مناسب وقفے سے آبپاشی کریں۔ وتر آنے پر گوڈی جاری رکھیں
- سبزیوں کا معائنہ کرتے رہیں اور اگر کیڑوں کا حملہ دیکھنے میں آئے تو مناسب زہر کا سپرے کریں

کچن گارڈننگ

- چھوٹی کیاریوں میں حسب ضرورت صبح یا شام کے وقت فوارے کی مدد سے پانی دیتے رہیں کھلا پانی ہرگز نہ لگائیں
- نرسری کے ذریعہ لگائی جانے والی سبزیات جالی یا ململ کی چھوٹی ٹنل بنا کر کاشت کریں تا کہ ننھے منھے پودوں کو پرندوں، کیڑوں اور بیماریوں سے محفوظ رکھا جاسکے
- جڑی بوٹیاں فصل کی خوراک، پانی اور روشنی میں حصہ دار بننے کے ساتھ ساتھ بیماریوں اور کیڑوں کو پھیلانے میں مددگار بنتی ہیں۔ لہٰذا ان کا تدارک انتہائی ضروری ہے۔ جڑی بوٹیوں کو گوڈی کر کے ختم کیا جاسکتا ہے

آم

- باغات میں جڑی بوٹیوں کے تدارک کے لیے ہل چلائیں یا جڑی بوٹی مار زہروں کا استعمال کریں
- پھل نہ بننے کی صورت میں بعض دفعہ بٹور بن جاتا ہے۔ اس کے تدارک کے لیے بٹور زدہ شاخ کو سبز حالت میں بٹور سے 4 انچ پیچھے سے کاٹ کر تلف کریں اور پھپھوندکش زہر کا سپرے کریں
- نائٹروجنی کھاد کی دوسری قسط ڈالنے کے لیے 10 سال سے زائد پودوں کو یوریا بحساب 2 کلو گرام یا امونیم سلفیٹ بحساب 4.5 کلوگرام یا امونیم نائٹریٹ بحساب 3.5 کلوگرام فی پودا ڈالیں
- اس ماہ منہ سڑی کے حملہ کا اندیشہ ہوتا ہے۔ ضرورت پڑنے پر اس کے خلاف مناسب سپرے کریں
- موسمی حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے آم کے باغات میں آبپاشی کا وقفہ 20 دن کا رکھیں۔
- اپریل میں زیادہ تر کیڑے اور بیماریاں نقصان دہ حد سے نیچے آجاتی ہیں اگر ضرورت پڑے تو پودوں کے معائنہ کے بعد کیڑے اور بیماریوں کے تدارک کے لیے سپرے کریں۔
- پھل کی مکھی کے خلاف پھندوں کا انتظام کریں

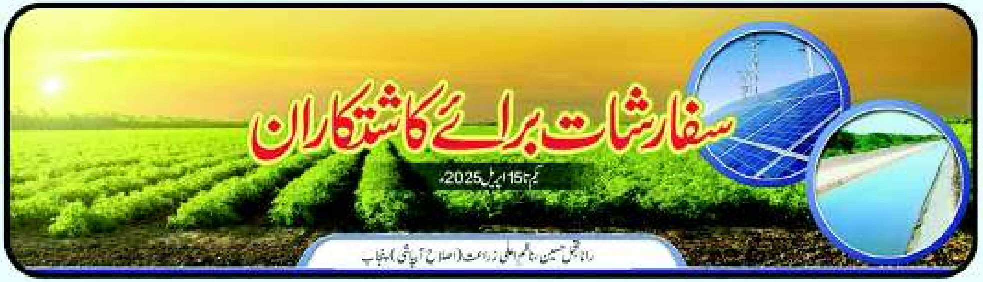

- گندم کی برداشت کے بعد اگلی فصل کاشت کرنے سے پہلے زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ضرور ہموار کریں
- ڈرل یا پلانٹر سے کاشتہ بہاریہ مکئی کے پورے اور بہتر اگاؤ کے لیے فصل کو اگاؤ تک وتر حالت میں رکھیں۔ مکئی کو عموماً 10 تا 12 مرتبہ پانی دینے کی ضرورت ہوتی ہے لیکن

دوسری طرف یہ فصل پانی کی زیادتی بھی برداشت نہیں کرسکتی۔ لہٰذا بارش کے بعد فالتو پانی فوراً کھیت سے نکال دینا چاہیے
- سورج مکھی کی بہاریہ فصل کی پہلی آبپاشی روئیدگی کے 20 دن بعد اور دوسری آبپاشی پہلے پانی کے 20 دن بعد کریں۔ واضح رہے کہ فصل کو آبپاشی کا دارومدار موسمی حالات پر ہوتا ہے۔ زیادہ گرم اور خشک موسمی حالات میں فصل کو زیادہ پانی جبکہ سرد اور مرطوب موسمی حالات میں کم آبپاشی کی ضرورت ہوگی
- گنے کی مناسب پیداوار لینے کے لیے پانی کی کمیابی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ اس لیے گنے کا زیرِ کاشت رقبہ بڑھانے سے پہلے پانی کے موجودہ وسائل کا بخوبی اندازہ لگا لینا چاہیے اور اتنا ہی رقبہ کاشت کیا جائے جس کی بروقت آبپاشی کے لیے پانی دستیاب ہو۔ بہاریہ کماد کی بوائی کے بعد ہلکا پانی اس طرح لگائیں کہ کھیلیوں کا 1/3 حصہ سیراب ہو۔ اس سے جڑی بوٹیوں کا اگاؤ کم ہوتا ہے۔ پانی کے کماد کی فصل میں زیادہ دیر تک کھڑا رہنے سے اس کا اگاؤ متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے
- ٹیوب روز کے بلب لگانے کے فوراً بعد پانی لگاتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ پانی کھیلیوں پر نہ چڑھے۔ اُگاؤ کے بعد دو مہینوں تک ایک ہفتے کے وقفے سے پانی دیں۔ درجہ حرارت بڑھنے کے باعث اس وقفے میں کمی کی جاسکتی ہے
- ڈرپ نظامِ آبپاشی کی مدد سے ٹنل میں لگائی گئی سبزیوں کی آبپاشی اور پانی میں حل پذیر کھادوں کا استعمال بذریعہ فرٹیگیشن شعبہ اصلاحِ آبپاشی کی جانب سے مہیا کردہ جدولِ آبپاشی کے مطابق جاری رکھیں۔ یاد رہے کہ مائع کھادوں کا استعمال پودے کو سالٹ انجری (Salt Injury) سے بچاؤ کے لیے بھی انتہائی مددگار ہے
- دنیا بھر میں آبی وسائل کی کمی کے باعث کم پانی سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے جدید نظامِ آبپاشی کو فروغ دیا جارہا ہے۔ لہٰذا کاشتکاروں سے درخواست ہے کہ جدید نظامِ آبپاشی کے ذریعے فصلات کی کاشت کرکے اپنے ملک کے قیمتی پانی کو ضائع ہونے سے بچائیں
- کھیت کی سطح پر آبپاشی سے متعلق درپیش کسی بھی قسم کے مسئلے کے حل یا معلومات کے لیے محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے نمائندے سے رابطہ کریں۔